

کتابِ دانٹیل - نمبر ایک سو ننانوے

سیاسی زوال اور پیشگوئی شدہ تقدیر: بائبل کی پیشگوئی کے تناظر میں ڈیموکریٹک اور ریپبلکن جماعتوں کا خاتمہ

Jeff Pippenger

2024-05-03

ہم زمین کے درندے کی تاریخ میں ڈیموکریٹک اور ریپبلکن جماعتوں کے اختتام کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ مکاشفہ باب تیرہ کا زمین سے نکلنے والا درندہ ریپبلکن اور ڈیموکریٹک جماعتوں میں تقسیم ہے، جو ریپبلکن سینگ کی نبوتی تاریخ کے دائرے میں باہم کشمکش کرتی ہیں۔ سینگ طاقتوں کی علامت ہوتے ہیں، اور دونوں سینگ اپنی اپنی نبوتی تاریخ کے اندر اپنے باہمی نبوتی تعلق کا ایک مصغر نمونہ رکھتے ہیں۔ ریپبلکن سینگ کے لیے یہ مصغر نمونہ امریکہ کی تاریخ میں غالب رہنے والی دو بنیادی سیاسی جماعتوں کے ذریعے واضح ہوتا ہے۔ امریکہ ان چند سلطنتوں میں سے ایک ہے جنہیں نبوتی تاریخ میں دو طاقتوں پر مشتمل قرار دیا گیا ہے۔ بائبل کی نبوتوں میں جن پچھلی قوموں کو دو طاقتوں کے طور پر دکھایا گیا ہے، وہ سب امریکہ کی نظیر بنتی ہیں۔ مادی-فارس کی سلطنت، فرانس (سدوم اور مصر)، اور اسرائیل اپنی شمالی اور جنوبی بادشاہتوں کے ساتھ، سب امریکہ کی نبوتی خصوصیات میں حصہ ڈالتے ہیں۔

دانیال کے آٹھویں باب میں ماد و فارس کی سلطنت کے دو سینگ تھے اور آخری سینگ (فارس) بلند تر ہو گیا۔ ہم نے اس عنصر کو اس بات سے پہچانا ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی ریپبلکن پارٹی سے پہلے تاریخ میں آئی، لہذا بالآخر ان دو پارٹیوں میں آخری ریپبلکن پارٹی ہوگی۔ ریپبلکن پارٹی کے پہلے صدر ڈیموکریٹک پارٹی کے غلامی کے حق میں مؤقف کے ردعمل کے طور پر تاریخ میں سامنے آئے، اور اسی پہلے ریپبلکن صدر نے 1863 میں اعلامیہ آزادی غلامان جاری کیا، جو امریکی خانہ جنگی کے عین وسط میں تھا، اور لاودکیائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے لیے بغاوت کا سال تھا۔

آخری ریپبلکن صدر کی خصوصیات پہلے ریپبلکن صدر سے ملتی جلتی ہوں گی، لہذا آخری صدر تاریخ میں اس وقت نمودار ہوگا جب ڈیموکریٹک غلامی کی حامی پارٹی اور اس کی ریپبلکن غلامی مخالف پارٹی کے درمیان خانہ جنگی جاری ہوگی۔ آخری زمانے کی ڈیموکریٹک پارٹی جس غلامی کو فروغ دے رہی ہے، وہ عالمی غلامی ہے۔ جیسے پہلے ریپبلکن صدر کے ساتھ ہوا، اسی طرح آخری ریپبلکن صدر کو بھی غلامی کی حامی پارٹی قتل کر دے گی، جس طرح ٹرمپ کو 2020 کے چوری شدہ انتخابات میں سیاسی طور پر قتل کیا گیا۔ 1989 میں وقتِ اختتام سے اب تک کے چھٹے صدر کے طور پر، ٹرمپ سب سے امیر صدر ہوں گے اور وہ نہ صرف امریکہ کے بلکہ پوری دنیا کے عالمیت پسندوں کو بھی بھڑکا دیں گے۔ لہذا 2015 میں صدر کے لیے اپنی امیدواری کے اعلان کے ساتھ ہی غلامی کے حامی عالمیت پسندوں کی ڈیموکریٹک پارٹی اور غلامی مخالف ریپبلکن پارٹی کے درمیان سیاسی خانہ جنگی کا آغاز ہوا۔

کتابِ مکاشفہ کے باب گیارہ کی تکمیل میں، ٹرمپ کو چوری شدہ 2020 کے انتخابات میں سیاسی طور پر قتل کر دیا گیا، اور ڈیموکریٹک پارٹی گلیوں میں جشن منانے لگی، یہاں تک کہ جب یہ واضح ہو گیا کہ 2022 میں ٹرمپ ایک بار پھر صدر کے لیے انتخاب لڑنے جا رہے ہیں۔ پھر عالمیت پسندوں پر بڑا خوف طاری ہو گیا اور کتابِ مکاشفہ کے باب گیارہ کی تکمیل میں ان کی جنگ میں شدت آ گئی۔ ماد و فارس کے سینگوں کی گواہی یہ ظاہر کرتی ہے کہ جو آخری سینگ اٹھے گا (ریپبلکن پارٹی) وہ آخر میں ابھرے گا اور زیادہ بلند ہوگا۔ آخری ریپبلکن صدر ڈیموکریٹک پارٹی پر غالب آئے گا۔

2024 کے انتخابات ڈیموکریٹک پارٹی کے خاتمے کی علامت ہیں، کیونکہ اتوار کا قانون زمین کے درندے کی نبوتی تاریخ کو ختم کرنے سے پہلے انہیں دوبارہ کسی صدارتی امیدوار کو میدان میں لانے کا موقع کبھی نہیں ملے گا۔ اتوار کے قانون کے وقت ریپبلکن پارٹی بھی ختم ہو جاتی ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کا خاتمہ 2024 کے انتخابات پر ہوتا ہے، اور ریپبلکن پارٹی کا خاتمہ اتوار کے قانون پر ہوتا ہے۔ اتوار کا قانون، جو بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کا انجام ہے، اس کی مثال 1798 میں زمین کے درندے کے آغاز سے دی گئی تھی۔ زمین کے درندے کی نبوتی لحاظ سے بنیادی خصوصیت اس کا "بولنا" ہے۔ 1798 میں ریاست ہائے متحدہ نے ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس نافذ کیے، جو لہذا اتوار کے قانون کی تمثیل ہیں، جب ریاست ہائے متحدہ اڑیے کی مانند بولتی ہے۔

1776 سے 1798 تک، امریکہ، اگرچہ وہ ابھی بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت نہیں بنا تھا، امریکہ کے بولنے کے تین سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس مدت کے نتیجے میں زمین کے درندے کی بطور بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت حکمرانی کا آغاز ہوا، اور اسی لیے یہ اس مدت کی بھی نمائندگی کرتی ہے جو بطور چھٹی سلطنت زمین کے درندے کی حکمرانی کے اختتام تک لے جاتی ہے۔ 1776 میں اعلان آزادی، اس کے بعد 1789 میں آئین، اور 1798 کے Alien and Sedition Acts اس تاریخ میں تین سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں جو اتوار کے قانون پر بطور چھٹی سلطنت زمین کے درندے کے اختتام تک لے جاتے ہیں۔ ان تین سنگ میلوں کی تکمیل دونوں ڈیموکریٹک اور ریپبلکن جماعتوں کی تاریخ میں مختلف انداز سے ظاہر ہوتی ہے۔

2001 کا پیٹریاٹ ایکٹ امریکہ کے شہریوں کی آزادی کے خاتمے کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے، اور اس کی نمائندگی اس اعلان سے ہوتی ہے جسے امریکی تاریخ کے حقیقی محب وطنوں نے اعلامیہ آزادی کے ذریعے نافذ کیا تھا۔ پیٹریاٹ ایکٹ ایک ایسا سنگ میل ہے جو ریپبلکن اور ڈیموکریٹک دونوں جماعتوں کے لیے تین سنگ میلوں میں سے پہلا ہے۔

ڈیموکریٹک پارٹی کا خاتمہ 2024 کے انتخابات میں ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں ٹرمپ کے وہ ایگزیکٹو آرڈرز سامنے آتے ہیں جن کا پیش خیمہ ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس تھے۔ ٹرمپ بعد ازاں جو ایگزیکٹو آرڈرز نافذ کرے گا وہ اتوار کا قانون نہیں ہوں گے، لیکن وہ ڈریگن کی طرح بولنے کی ایک صورت ہوں گے، کیونکہ ٹرمپ انہیں اس طرح استعمال کرے گا جب وہ سسٹر وائٹ کی اس نشاندہی کو پورا کرے گا کہ "فعال استبداد" آخری دنوں میں واقع ہوگا۔ استبداد ایک ایسا لفظ ہے جو آمریت کی نشان دہی کرتا ہے، اور یہ ان ایگزیکٹو آرڈرز کے ذریعے بروئے کار آتا ہے جن کی مثال ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس میں ملتی ہے۔ جب ٹرمپ اپنے ایگزیکٹو آرڈرز نافذ کرے گا، تو بائیڈن کی ناکام صدارت کو نشان زد کرنے والے پیلوسی ٹرائلز الٹ دیے جائیں گے۔

وہ زمانے جو ڈیموکریٹک اور ریپبلکن پارٹیوں کے اختتام کی نشاندہی کرتے ہیں، الفا اور اومیگا کی علامت کے حامل ہیں، کیونکہ ہر دور کی ابتدا ہی اس کے انجام کی نمائندگی کرتی ہے۔ اسی وجہ سے، ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے پہلا سنگ میل 2001 کا پیٹریاٹ ایکٹ ہے، اور دوسرا سنگ میل 2021 میں شروع ہونے والے پیلوسی مقدمات ہیں۔ یہ مقدمات 1789 کے آئین کی مکمل نفی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پیلوسی مقدمات ڈیموکریٹک پارٹی کی خط زمانی میں درمیانی سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کی تمثیل اس وقت قائم ہوئی جب 1776 کے تیرہ سال بعد، تیرہ نوآبادیات نے آئین کی توثیق کی۔ پیلوسی مقدمات آئین کے خلاف بغاوت کی نمائندگی کرتے ہیں، اور اس بغاوت کی نظیر 1789 میں ملتی ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے سلسلے میں تیسرا سنگ میل وہ مقام ہے جہاں وہ ایک سیاسی جماعت کے طور پر ختم ہو جاتی ہے۔

ان کا اختتام 2024 کے انتخابات پر ہوتا ہے، اور جیسے ہی 2025 کی حلف برداری مکمل ہو جائے گی، پیلوسی ٹرائلز کا دوسرا سلسلہ صدارتی احکامات کے ذریعے شروع کیا جائے گا، جن کی مثال Alien and

Sedition Acts سے دی گئی تھی۔ یوں، ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے تیسرا نشان راہ 1798 کے Alien and Sedition Acts ہیں۔ وہ دور جو ڈیموکریٹک پارٹی کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے ایک انتخاب، ایک حلف برداری، اور شیطانی سیاسی قانونی جنگ کے متعارف کرائے جانے سے شروع ہوتا ہے، اور ایک انتخاب، ایک حلف برداری، اور شیطانی سیاسی قانونی جنگ کے متعارف کرائے جانے پر ختم ہوتا ہے۔

ری پبلکن پارٹی کے لیے پہلا نشان راہ 2001 کا پیٹریاٹ ایکٹ ہے، جس کی نمائندگی 1776 کا اعلان آزادی کرتا ہے۔ دوسرا نشان راہ وہ نہیں ہے جو ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے دوسرا نشان راہ تھا۔ ڈیموکریٹس کے لیے 1789 کے آئین سے نمائندگی پانے والا دوسرا نشان راہ پلوسی کے پہلے مقدمات تھا، لیکن ری پبلکنز کے لیے 1789 کے آئین سے نمائندگی پانے والا دوسرا نشان راہ ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس ہیں، جو 2025 میں ٹرمپ کی دوسری حلف برداری مکمل ہونے پر پورے ہوتے ہیں۔ 1798 کے ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس 1789 کے آئین کی نمائندگی کیسے کر سکتے ہیں؟

ٹرمپ کی دوسری حلف برداری کے موقع پر ان کے ایگزیکٹو آرڈرز، جن کی مثال 1798 کے غیر ملکوں اور بغاوت کے قوانین سے دی جا سکتی ہے، نہ صرف پیلوسی مقدمات کے دوسرے سلسلے کا آغاز کرتے ہیں بلکہ حیوان کی شبیہ کی تشکیل بھی شروع کرتے ہیں۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کا دور اژدہا کی طرح بولنے سے شروع ہوتا ہے اور اسی پر ختم ہوتا ہے۔ اس دور کے آغاز میں یہ بولنا ان بادشاہی اختیارات کے قیام کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں آمریت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، یا جیسا کہ سسٹر وائٹ اسے کہتی ہیں، "استبداد"۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کے دور کے اختتام پر اژدہا کی طرح بولنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختیارات پر مذہبی اختیارات کی بالادستی قائم کی جا رہی ہے۔

اعلان آزادی، یورپ کے بادشاہوں کے سیاسی اختیار اور رومی کلیسا کے مذہبی اختیار دونوں کے استبداد کے خلاف ایک اعلان تھا۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کا دور وہ ہے جب یہ دونوں فاسد قوتیں باہم ضم ہو جاتی ہیں، اور اس اتحاد پر مذہبی اختیار کی حاکمیت ہوتی ہے۔ اس تشکیل، یعنی ان دونوں قوتوں کے انضمام میں، مذہبی اختیار ہی آخر میں ابھرتا ہے اور بالادست ہوتا ہے۔ لہذا اس دور کی ابتدا ہی اس کے اختتام کی نمائندگی کرتی ہے۔ 1798 کے Alien and Sedition Acts، ڈیموکریٹک پارٹی کے خاتمے کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہ ان کا تیسرا سنگ میل ہے، لیکن بیک وقت یہ ریپبلکن پارٹی کے اختتامی دور میں دوسرا سنگ میل بھی ظاہر کرتے ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کے لیے تیسرا سنگ میل اتوار کے قانون کا نفاذ ہے۔

ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے 1776، 1789 اور 1798 سے نمائندگی پانے والے تین سنگ میل بالترتیب 2001 (1776)، 2021 میں پلوسی کے پہلے مقدمات (1789)، اور 2025 میں پلوسی کے دوسرے مقدمات (1798) کی علامت ہیں۔

ریپبلکن پارٹی کے لیے وہ تین نشان راہ جن کی نمائندگی 1776، 1789 اور 1798 کرتے ہیں، بالترتیب 2001 (1776)، 2025 کے دوسرے پیلوسی مقدمات (1789) اور اتوار کے قانون (1798) کے مصداق ہیں۔

1776، 1789 اور 1798 بائیس برس پر مشتمل مدت کی نمائندگی کرتے ہیں، اور بائیس الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی علامت ہے۔ یہ تین سنگ میل "سچائی" کی گواہی دیتے ہیں، کیونکہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پہلا اور آخری سنگ میل اسی سچائی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ 1776 آزادی کے قیام کی نشاندہی کرتا ہے، اور 1798 آزادی کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔ لہذا یہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے اور آخری حرف کی نمائندگی کرتے ہیں، جو بائیس حروف پر مشتمل ہے۔ تیرہواں حرف بغاوت کی علامت ہے، اور یہی تین حروف، یعنی پہلا، تیرہواں اور آخری، مل کر عبرانی لفظ "سچائی" تشکیل دیتے ہیں۔

1776، 11 ستمبر 2001 کی علامت ہے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے۔ یہ آخری بارش کے چھڑکاؤ کے آغاز کو بھی نشان زد کرتا ہے، جو وہ مدت ہے جب خدمات کے بدلے اژدہا حیوان کے حوالے کیا جاتا ہے، جب کہ ڈیموکریٹک اژدہا پارٹی کو ریپبلکن حیوان پارٹی شکست دے گی۔

اس تاریخی دور میں، جب خداوند دوبارہ اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اُن لوگوں کو جمع کرے جنہیں اسرائیل کے مطرودین کے طور پر پہچانا جاتا ہے، اور جو اتوار کے قانون کے وقت ایک علم کی مانند بلند کیے جائیں گے، اسی وقت حقیقی پروٹسٹنٹ کے سینگ کی مہر بندی انجام پاتی ہے۔

18 جولائی 2020 کو حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ پراگندہ کر دیا گیا، اور 2001 کے بائیس سال بعد، جولائی 2023 میں بیابان میں پکارنے والی ایک آواز کے ذریعے دوسری جمع آوری کے کام کا آغاز ہوا۔ پہلی جمع آوری 2001 میں ہوئی، جب مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا اور نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں زمین بوس ہوئیں۔ اس فرشتے کا نزول مہر بندی کے زمانے کے آغاز کی نمائندگی کرتا تھا، اور 18 جولائی 2020 کو سردار فرشتہ میکائیل کا نزول مہر بندی کے زمانے کے اختتام کی نمائندگی کرتا تھا۔ یسوع، بطور الفا اور اومیگا، ہمیشہ انجام کو آغاز کے ساتھ ظاہر کرتا ہے، لہذا 11 ستمبر 2001 کو شروع ہونے والی پہلی جمع آوری کے نبوی عناصر اُن نبوی عناصر کی نمائندگی کرتے ہیں جو دوسری جمع آوری میں واقع ہوتے ہیں۔

دوسرے اجتماع کی تین واضح مثالیں ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے کی اختتامی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں: مسیح کی تاریخ، 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ، اور 22 اکتوبر 1844 سے 1863 کی بغاوت تک تیسرے فرشتے کی تاریخ۔ یہ تین گواہ اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا دوسرا اجتماع جولائی 2023 سے شروع ہو کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک جاری رہتا ہے۔ اگر ہم ہر تاریخ میں سے ایک منفرد عنصر کو الگ کریں تو ہمیں تیسری ہائے کے کردار کے شواہد ملتے ہیں۔

17 اگست 1844 کو ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ کے اختتام پر آدھی رات کی پکار کے پیغام کا اعلان کیا گیا۔ اس اعلان نے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں آدھی رات کی پکار کے پیغام کے اعلان کی نمائندگی کی، کیونکہ دونوں تاریخیں دس کنواریوں کی تمثیل کی تکمیل تھیں اور ہیں۔ سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ مسیح کا فاتحانہ یروشلیم میں داخلہ 1844 میں آدھی رات کی پکار کے اعلان کی نمائندگی کرتا تھا۔ مسیح نے اپنی زندگی میں صرف ایک ہی بار کسی جانور پر سواری کی، اور وہ اس کا یروشلیم میں داخلہ تھا، اور جس جانور پر وہ سوار ہوئے وہ گدھا تھا، جو اسلام کی علامت ہے۔ 1844 سے 1863 کے دوسرے اجتماع کے دور میں، 1848 میں سسٹر وائٹ نشاندہی کرتی ہیں کہ یورپی اقوام برانگیختہ کی جا رہی تھیں، اور اس تاریخ میں قوموں کی برانگیختگی اسلام کی جانب سے یورپ پر مسلسل جنگ کے خطرات مسلط کیے جانے کے ذریعے پوری ہوئی۔ دوسرے اجتماع کی تینوں تاریخوں میں تیسری ہائے میں اسلام کے کردار کی نشاندہی کی گئی ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا، جب تیسری آفت سے متعلق اسلام نے ریاست ہائے متحدہ کی جدید ارض جلال پر ایک اچانک حملہ کیا۔ بائیس سال بعد، 7 اکتوبر 2023 کو، تیسری آفت سے متعلق اسلام نے قدیم ارض جلال پر ایک اچانک حملہ کیا۔ جب جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ ہوگا، جو مکاشفہ باب گیارہ کا بڑا زلزلہ ہے، تو تیسری آفت اچانک پھر آئے گی اور ایک بار پھر جدید ارض جلال پر اچانک حملہ کرے گی۔

حرفی اسرائیل کی بغاوت، جو اُن لوگوں کی علامت ہے جنہوں نے اپنے مسیح کو مصلوب کیا، اور تیسری ہائے کے اسلام کے تین اچانک حملے "سچائی" کی مہر لیے ہوئے ہیں۔ وہ پیغام جو ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگاتا ہے اور خدا کے آخری زمانے کے لوگوں کو دوسری بار جمع کرنے کا کام انجام دیتا ہے، اس

مدت میں ظاہر ہوتا ہے جب تیسری وائے کے اسلام کی سرگرمیاں فعال ہوتی ہیں۔

جس نبوی دور کو "دوسرا اجتماع" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، وہ واضح طور پر اُن مخصوص نبوی ادوار کی نشاندہی کرتا ہے جو "دوسرے اجتماع" کی پوری تاریخ تشکیل دیتے ہیں۔ اپنی قیامت کے بعد مسیح کا نزول اُس کے اُن لوگوں کو جمع کرنے کے کام کے آغاز کی علامت ہے جو صلیب کے وقت منتشر ہو چکے تھے۔

تب یسوع نے ان سے کہا، تم سب اسے رات میرے سبب سے ٹھوکر کھاؤ گے، کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے کو ماروں گا اور گلہ کی بھیڑیں تتر بتر ہو جائیں گی۔ متی 26:31۔

قبر میں تین دن کے بعد، مسیح شاگردوں کے پاس اتر آئے اور ذاتی تعلیم کی چالیس روزہ مدت کا آغاز کیا، جس کے بعد یکجہتی اور دعا کی دس روزہ مدت آئی، جو پنتکست پر روح القدس کے لیے حد و حساب نزول سے پہلے تھی۔

اے تھیوفلس، میں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بارے میں لکھا تھا جو عیسیٰ نے کرنا اور سکھانا شروع کیا، اُس دن تک جب وہ اوپر اٹھا لیا گیا، اس کے بعد کہ اُس نے اپنے چنے ہوئے رسولوں کو روح القدس کے وسیلے سے احکام دے دیے تھے۔ اُنہی کو اُس نے اپنی مصیبت کے بعد بہت سے ناقابل انکار ثبوتوں سے اپنے آپ کو زندہ دکھایا، چالیس دن تک اُنہیں دکھائی دیتا رہا اور خدا کی بادشاہی سے متعلق باتیں کرتا رہا۔ اور اُن کے ساتھ جمع ہو کر اُنہیں حکم دیا کہ یروشلم سے باہر نہ جائیں بلکہ باپ کے وعدے کا انتظار کریں، جس کے بارے میں تم نے مجھ سے سنا ہے۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا، لیکن تم بہت دن نہ گزریں گے کہ روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔ پس جب وہ اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے اُس سے پوچھا، اے خداوند، کیا تو اسی وقت اسرائیل کے لیے بادشاہی پھر سے قائم کرے گا؟ اُس نے اُن سے کہا، یہ تمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں یا زمانوں کو جانو جو باپ نے اپنے اختیار میں رکھے ہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے، اور تم میرے گواہ ہو گے یروشلم میں بھی اور تمام یہودیہ میں اور سامریہ میں اور زمین کی انتہا تک۔ اور جب وہ یہ باتیں کہہ چکا تو وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھا لیا گیا، اور ایک بادل نے اُسے اُن کی نگاہ سے اوجھل کر دیا۔ ... اور جب پنتکست کا دن پورا ہوا تو وہ سب ایک دل ہو کر ایک ہی جگہ تھے۔ اور اچانک آسمان سے زور دار تیز چلتی ہوا کی سی آواز آئی اور اُس نے اس گھر کو بھر دیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔ اعمال 1:9-1:11، 2:2۔

چالیس دن تک—اور اس کے بعد وہ دس دن جن میں شاگردوں کو باپ کے وعدے کے لیے "انتظار" کرنا تھا—مسیح اپنے شاگردوں کو دوسری بار جمع کر رہے تھے۔ یروشلم میں انتظار کا زمانہ ٹھہراؤ کے وقت کی علامت ہے، جو متی باب پچیس اور حبقوق باب دو کے ٹھہراؤ کے اوقات کے مطابق ہے۔ پورے عرصے کی ابتدا کو مسیح نے ایلیاہ کے کام سے منسوب کیا ہے، جب یوحنا بپتسمہ دے رہا تھا، اور یہ پورا عرصہ پنتکست کے موقع پر روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ ختم ہوا۔ بپتسمہ موت، دفن اور قیامت کی علامت ہے، اس لیے اس سارے عرصے میں درمیانی نشان راہ صلیب تھی، کیونکہ اس پورے عرصے پر "سچائی" کی مہر ثبت ہے۔

یہ پورا دور یوحنا کی طرف سے مسیح کے بپتسمہ سے شروع ہوتا ہے، جب روح القدس کی صورت میں نازل ہوا۔ پھر اُن شاگردوں کو جمع کرنے کا کام شروع ہوا جو مسیحی پیکل کی بنیاد بننے والے تھے۔ اُس دور کے آخر میں مسیح اپنے شاگردوں کو دوسری بار جمع کرتے ہیں، اور دوسری بار جمع کرنے کا دور پہلی بار جمع کرنے کے دور کی تکرار ہے، کیونکہ مسیح کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز سے واضح کرتے ہیں۔

صلیب کی مثال مسیح کے بپتسمہ میں پیش کی گئی تھی، اور دونوں واقعات نے شاگردوں کو اکٹھا کرنے کے کام کی ابتدا کی۔ وہ نشان راہ جو ابتدا اور انتہا کی شناخت کرتا ہے، موت، دفن اور قیامت کی

نمائندگی کرتا ہے۔ قیامت کے بعد، بیابان میں آزمائش کے چالیس دن اس کے شاگردوں پر نزول کے بعد تعلیم کے چالیس دنوں کی نمائندگی کرتے تھے۔ یہ دونوں چالیس دن ایک بنیادی سچائی بھی ظاہر کرتے ہیں جسے یسوع نے یوں بیان کیا: "لکھا ہے، آدمی صرف روٹی ہی سے زندہ نہ رہے گا، بلکہ ہر اس کلام سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔"

اس مدت میں یسوع نے شاگردوں کے سامنے وہ سب کچھ کھول کر سمجھا دیا جس کی مسیح کے بارے میں نبیوں نے گواہی دی تھی، یوں اس مدت کو اپنے نبوی کلام کے کھلنے کا زمانہ قرار دیا۔

اور دیکھو، اُن میں سے دو اُسی دن عمواس نامی ایک گاؤں کو جا رہے تھے، جو یروشلم سے قریباً ساٹھ فرلانگ دور تھا۔ اور وہ اُن سب باتوں کے بارے میں آپس میں گفتگو کر رہے تھے جو واقع ہوئی تھیں۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ باہم گفتگو اور بحث کر رہے تھے تو خود یسوع نزدیک آ کر اُن کے ساتھ چلنے لگا۔ لیکن اُن کی آنکھیں بند تھیں کہ اُسے پہچان نہ سکیں۔ ... پھر اُس نے اُن سے کہا، اے نادانو، اور دل کے کند، اُن سب باتوں پر ایمان لانے میں سست ہو جو نبیوں نے کہیں: کیا مسیح کو یہ باتیں نہ سہنی تھیں اور اپنی جلال میں داخل ہونا نہ تھا؟ اور موسیٰ سے شروع کر کے تمام نبیوں تک، اُس نے سب صحیفوں میں اپنے حق میں جو کچھ لکھا گیا تھا وہ اُن پر کھول کر بیان کیا۔ اور وہ اُس گاؤں کے نزدیک پہنچے جہاں وہ جا رہے تھے؛ اور اُس نے یوں ظاہر کیا جیسے وہ آگے بڑھ جانا چاہتا ہو۔ لیکن انہوں نے اسے مجبور کیا، کہا، ہمارے ساتھ ٹھہرو، کیونکہ شام ہونے کو ہے اور دن بہت گزر چکا ہے۔ پس وہ اُن کے ساتھ ٹھہرنے کے لیے اندر گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانے بیٹھا تو اُس نے روٹی لی، شکر کیا، توڑی، اور انہیں دے دی۔ تب اُن کی آنکھیں کھل گئیں، اور انہوں نے اُسے پہچان لیا؛ اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔ لوقا ۱۳:۲۴-۱۶، ۲۶-۳۱۔

مسیح اُن شاگردوں کے ساتھ ٹھہرا جو یہ نہ پہچان سکے کہ وہ کون تھا، حتیٰ کہ اُس نے اُن کی آنکھیں کھول دیں، "اور موسیٰ سے شروع کر کے سب نبیوں تک، اُس نے تمام صحائف میں اپنے بارے کی باتیں اُن پر کھول کر بیان کیں۔" اُن کی آنکھیں اُس وقت کھلیں جب انہیں کھانے کے لیے "روٹی" دی گئی۔ چالیس دن کے بعد مسیح آسمان پر چڑھ گئے، اور "ان کی نظروں سے غائب ہو گئے"، جیسے انہوں نے چالیس دن کی تعلیم کے آغاز میں عمواس کے شاگردوں کے ساتھ کیا تھا۔ پھر انہوں نے پنتیکست کی تیاری کے دس دن شروع کیے، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی تمثیل ہے۔

عظیم زلزلے کے وقت، جو کہ اتوار کا قانون ہے، اسلام کی تیسری مصیبت جلد آتی ہے، اور اسلام اشعیا کی "سخت" "مشرقی ہوا" ہے، یعنی حزقی ایل کی وہ سانس جو یوحنا کی چار ہواؤں سے آتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران روکی جاتی ہیں۔

جب ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگا دی جاتی ہے تو پھر چاروں ہوائیں چھوڑ دی جاتی ہیں، اور "اچانک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زوروں کی تیز آندھی چل رہی ہو، اور اس نے سارا گھر بھر دیا۔" تیسری آفت کا اسلام "اچانک" اور غیر متوقع طور پر وار کرتا ہے، اور وہ "آسمان سے آنے والی آواز" پیدا کرتا ہے جو ساتواں نرسنگا ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا کا بھید کب پورا ہوتا ہے، اور خدا کا بھید ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے اُس وقت پورا ہوتا ہے جب الہیت (روح القدس کے انڈیلے جانے) انسانیت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے مل جاتی ہے، اور خداوند اچانک اپنے پیکل میں آتا ہے (وہ گھر جہاں شاگرد جمع تھے) اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد باندھتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

خداوند چاہتا ہے کہ ہم پہاڑ پر چڑھ آئیں—یعنی اُس کی حضوری میں زیادہ براہ راست داخل ہوں۔ ہم ایک ایسے بحران کی طرف بڑھ رہے ہیں جو دنیا کے آغاز سے اب تک کے کسی بھی زمانے سے بڑھ کر، ہر اُس شخص سے جس نے مسیح کے نام کا اقرار کیا ہے، کامل سپردگی کا تقاضا کرے گا۔

ہم میں حقیقی دینداری کی بیداری ہماری تمام ضروریات میں سب سے بڑی اور سب سے فوری ضرورت ہے۔ ہمیں خدا کی طرف سے مقدس مسح، اس کی روح کا بپتسمہ ضرور چاہیے؛ کیونکہ مقدس سچائی کی اشاعت میں یہی واحد مؤثر وسیلہ ہے۔ یہ خدا کی روح ہی ہے جو روح انسانی کی مردہ صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہے تاکہ وہ آسمانی چیزوں کا ادراک کرے، اور دلوں کی رغبتوں کو خدا اور سچائی کی طرف مائل کرتی ہے۔

یہ ہماری سعادت ہے کہ ہم خدا کے کلام پر یقین کریں۔ جب یسوع اپنے شاگردوں سے رخصت ہو کر آسمان پر اٹھایا جانے ہی والے تھے، تو انہوں نے انہیں حکم دیا کہ وہ تمام قوموں، زبانوں اور لوگوں تک انجیل کا پیغام پہنچائیں۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ یروشلم میں ٹھہرے رہیں جب تک وہ اعلیٰ سے آنے والی قدرت سے ملبس نہ ہو جائیں۔ یہ ان کی کامیابی کے لیے نہایت ضروری تھا۔ خدا کے خادموں پر پاک مسح آنا لازم تھا۔ جتنے لوگ پوری طرح مسیح کے شاگرد ٹھہرے تھے اور رسولوں کے ساتھ مبشرین کی حیثیت سے وابستہ تھے، وہ سب یروشلم میں جمع ہوئے۔ انہوں نے اپنے تمام اختلافات ایک طرف رکھ دیے۔ وہ دعا اور منت میں ایک دل ہو کر لگے رہے، تاکہ وہ روح القدس کے وعدے کی تکمیل کو پائیں؛ کیونکہ انہیں روح اور خدا کی قدرت کے ثبوت کے ساتھ انجیل کی منادی کرنی تھی۔ یہ مسیح کے پیروکاروں کے لیے بڑے خطرے کا وقت تھا۔ وہ بھیڑیوں کے بیچ میں بھیڑوں کی طرح تھے، پھر بھی حوصلہ مند تھے، کیونکہ مسیح مردوں میں سے جی اٹھا تھا، اور اس نے اپنے آپ کو ان پر ظاہر کیا تھا، اور انہیں ایک خاص برکت کا وعدہ دیا تھا جو انہیں اس قابل بناتی تھی کہ وہ آگے بڑھ کر اس کی انجیل دنیا کو سنائیں۔ وہ اس کے وعدے کے پورا ہونے کے منتظر تھے، اور خاص گرمجوشی کے ساتھ دعا کر رہے تھے۔

یہی وہ طریقہ ہے جس پر عمل اُن لوگوں کو کرنا چاہیے جو آسمان کے بادلوں کے ساتھ خداوند کی آمد کی منادی کے کام میں حصہ لیتے ہیں؛ کیونکہ خدا کے عظیم دن میں کھڑے رہنے کے لیے ایک قوم کو تیار کرنا ہے۔ اگرچہ مسیح نے اپنے شاگردوں سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ روح القدس پائیں گے، لیکن اس سے دعا کی ضرورت ختم نہیں ہوئی۔ وہ اور بھی زیادہ تضرع کے ساتھ دعا کرتے رہے؛ وہ یک دل ہو کر دعا میں لگے رہے۔ جو لوگ اب خداوند کی آمد کے لیے ایک قوم کو تیار کرنے کے سنجیدہ کام میں مصروف ہیں، انہیں بھی دعا میں لگے رہنا چاہیے۔ ابتدائی شاگرد یک دل تھے۔ ان کے پاس نہ تو کوئی قیاس آرائیاں تھیں، نہ یہ پیش کرنے کو کوئی عجیب نظریہ کہ وعدہ شدہ برکت کیسے آئے گی۔ وہ ایمان اور روح میں متحد تھے۔ وہ سب متفق تھے۔

تمام شبہات کو دور کر دو۔ اپنے خوف کو ترک کر دو، اور وہ تجربہ حاصل کرو جو پولس کو ہوا جب اُس نے پکار کر کہا، 'میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہو گیا ہوں؛ پھر بھی میں زندہ ہوں؛ مگر اب میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے؛ اور جو زندگی میں اب جسم میں بسر کرتا ہوں وہ خدا کے بیٹے پر ایمان سے بسر کرتا ہوں جس نے مجھ سے محبت کی اور میرے لیے اپنے آپ کو دے دیا۔' [غلاطیوں 2:20] سب کچھ مسیح کے سپرد کر دو، اور اپنی زندگی کو مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ رہنے دو۔ تب تم بھلائی کے لیے ایک قوت بنو گے۔ ایک شخص ہزار کو بھگا دے گا، اور دو دس ہزار کو پسپا کر دیں گے۔ خدام انجیل، 369-371۔